اُس نے پہلے محبت کی

بائبل مقدس میں اور بہت ساری آیات ہیں جو خُدا کی فطرت کا بیان کرتی ہیں۔ **زبور 9:99** آیت فرماتی ہے کہ خُدا مقدس ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے لیکن "مقدس" ایک صفت ہے جو خُدا کا بیان کرتی ہے۔ **زبور 1:73** آیت فرماتی ہے کہ خُدا مہربان (بھلا) ہے یہاں پر بھی لفظ "بھلا" ایک صفت ہے جو خُدا کا بیان کرتی ہے لیکن **1 یوحنا 8:4** اور **1 یوحنا 16:4** میں مرقوم ہے کہ خُدا "محبت" ہے ایک اسم ہے یعنی کسی چیز کا نام جو کہ خُدا کے بارے میں بیان کرتی ہے۔

خُدا محبت ہے اور اسلئے اُس نے آپ کو اپنی صورت اور شبیہ پر بنایا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کو خُدا نے محبت کرنے کیلئے خلق کیا ہے۔ آپکو خلق کرنے میں خُدا کا مقصد ہے کہ وہ آپ سے محبت کرسکے اور آپ بھی خُدا سے محبت کر سکیں۔ آپ کے دل کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ محبت کو قبول کرے اور آپ پہلے خُدا سے اور پھر دوسروں کے ساتھ بانٹ سکیں۔

اگر آپ اپنے مقصد اور ڈیزائن کی تکمیل نہیں کرتے تو آپ اپنے ایک حقیقی انسان ہونے کے درجہ تک نہیں پہنچے۔ ہر انسان گو مرد یا عورت اس نفرت انگیز دُنیا میں اپنی زندگی کی بربادی سے پہلے ضرور خواہش کرتے ہیں کہ ان سے کوئی محبت کرنے والا ہو اور وہ بھی کسی سے محبت کرسکے۔ یہی ہماری فطرت اور ڈیزائن ہے۔

یہ محبت کرنے کی جستجو ہمیں کہاں سے ملی؟ خُدا سے! خُدا کی بھی خواہش ہے کہ وہ محبت کرے اور اُس سے کوئی محبت کرنے والا ہو؟ ہمیں یہ بات کیسے معلوم ہوئی کیونکہ ہمیں بھی یہ ضرورت محسوس ہوتی ہے اور ہم خُدا کی صورت اور شبیہ پر خلق کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ خُدا محبت ہے جب کوئی کسی سے محبت کرتا ہے تو اُس چیز یا شخص کے بہت قریب رہنے کی جستجو کرتا ہے۔

محبت اپنی فطرت کے لحاظ سے سب کچھ قُربان کرنا چاہتی ہے اور ایک عظیم خوبی کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ ضرورت پڑنے پر اپنے آپ کو بھی قُربان کردیتی ہے۔

خُدا چاہتا ہے کہ آپ کے ساتھ ایک محبت بھرا اور قریبی تعلق قائم کرسکے اُس نے آپ کو غلام کے طور پر خلق نہیں کیا۔ اگرچہ جو لوگ اُس سے محبت کرتے ہیں خوشی سے اُس کی خدمت گُذاری بھی کرتے ہیں۔ اُس نے آپ کو اس طرح خلق نہیں کیا کے صرف آپ اُس کی مرضی کی تکمیل کریں اگرچہ جو لوگ اُس سے محبت کرتے ہیں وہ اپنی خوشی سے اُس کی مرضی کی تکمیل کریں گے۔ آپ کو کچھ یوں خلق کیا گیا کہ جس سے خُدا کے دل کی آرزو پوری ہو جائے اُس نے آپ کو محبت کرنے کے لیے بنایا اور آپکی محبت کو قبول کرنے کیلئے بھی خُدا نے اس دُنیا کو اپنے مُنہ کے کلام سے خلق کیا وہ ہر ایک چیز کو کلام جاری کرنے کے وسیلہ سے خلق کرتا ہے بالکل ہر ایک چیز۔

لیکن ایک چیز ہے جس کو قادرِ مطلق خُدا نے اپنے حُکم سے پیدا نہیں کیا۔ ایک محبت کا تعلق! اگر ایسا ہوتا تو محبت جو ہمارے اندر ڈالی گئی وہ حقیقی نہ ہوتی بلکہ وہ محض بے مقصد اور جعلی ہوتی۔

خُدا نے ہم سے اپنی محبت کا اظہار کیا (**رومیوں 8:5**)۔

اُس نے اپنی محبت ہمیں دکھائی اور جانتا ہے کہ ہمیں بھی محبت کے لیے اپنے قریب بُلائے۔ (**یرمیاہ 3:31**)

لیکن وہ اپنی محبت ہم پر زبردستی نہیں تھوپتا خُدا چاہتا ہے کہ آپ کے ساتھ ایک حقیقی محبت بھرا تعلق قائم کرے اور آپ سے محبت کرنے والوں میں سے سب سے پہلا ٹھہرنا چاہتا ہے۔

شکستہ دلوں کیلئے

ہم ایک شکستہ دُنیا میں رہتے ہیں ابتدا ہی سے شیطان جو کہ ایک باغی فرشتہ تھا اپنے تکبر والے دل اور بے راہ روی کے نظام کے ساتھ خُدا اور انسان کے تعلق کو ہدف بنائے ہوئے ہے جو اختیار اور رُتبہ خُدا نے انسان کو دیا اُس کی وجہ سے شیطان انسان سے بہت حسد کرتا تھا۔ انسان بہت آسانی سے شیطان کے بہکاوے میں آکر باغی ہو گیا۔ یعنی اپنی آزاد مرضی سے گُناہ اور بدعنوانی میں گر گیا اور ہمارا خُدا کے ساتھ محبت کا تعلق بھی ٹوٹ گیا ہمارے دل سوکھے ہوئے انگوروں کی طرح ہو گئے محبت کرنے منبع سے لاتعلق ہو کر ہمارے دل سوکھے ہوئے قوم کے ٹکڑے کی مانند ہوگئے۔ اور اصل میں جیسا انسان ہمیں بننا چاہیے تھا وہ ایک خواب ہی بن کر رہ گیا ہمیں تو خُدا نے اس طرح بنایا تھا کہ ہم اپنے محبت والے دل سے خُدا کی شاہی فطرت سے محترک ہو کر اپنے ہر ایک خیال اور فیصلے کو کرسکیں ورنہ ہم لالچ، حوس، خوف، نفرت، بے جا فخر اور مغروری سے متحرک ہو جائیں گے شیطان ہماری محبت کرنے کی خوبی اور اُس کو قبول کرنے کی صلاحیت پر حملہ کرتا ہے۔

نسل در نسل وہ ماں باپ جو اپنی زندگی میں کبھی محبت کو قبول نہیں کرپاتے وہ اپنے بچوں کو بھی محبت قبول کرنا نہیں سکھا پاتے۔ آپ وہ چیز دے نہیں سکتے

جو آپ کو کبھی ملی نہیں۔ اگر بچوں کو کسی پر بھروسہ کرنا نہ سکھایا جائے تو وہ کبھی کسی پر بھروسہ نہیں کریں گے۔ بچے اپنے دلوں کی چاروں طرف ایک باڑ یا دیوار لگا لیتے ہیں۔ نرم دل ، ٹھنڈے ، سنگدل اور سخت ہو جاتے ہیں کچھ لوگ کئی برس اسی طرح درد کے ساتھ ، شدید تناؤ میں اور خوف میں اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ کہ اُن کے جذبات اُن کے کنٹرول سے باہر نہ ہوں۔

دُنیا محبت کی قلت کی وجہ سے مشکلات میں ہے۔

بہت سارے بچے فطری طور پر یہ چاہتے ہیں کہ اُن سے کوئی محبت کرے ، حفاظت کرے ، نکھارے اور حوصلہ افزائی کرے لیکن اس کے برعکس بہت سارے بچے اپنے آپ کو رد کیے ہوئے غیر محفوظ اور نچلے درجے کے سمجھتے ہیں تلخی ، شرم ، زخمی دل ، معمولی حیثیت ایسے لوگوں کی زندگی کی شناخت اور شخصیت کا حصہ بن جاتی ہے زندگی کے تمام پہلوؤں میں وہ صرف رد کیا جانا ہی محسوس کرتے ہیں اُن کے تصور میں پہلے سے ہی رد کیا جانا ہوتا ہے جبکہ اُن کے لیے قبولیت کا بھی وقت ہو سکتا ہے کچھ بچوں کو جذباتی ، جسمانی اور جنسی لحاظ سے زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا ہے بچے فطرتی لحاظ سے گمان کر لیتے ہیں کہ وہ صرف اس طرح کی چیزوں کے لیے مستحق ہیں اور بُرا سلوک ہی اُن کی زندگی کا حصہ ہے بچوں کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہوتا کہ وہ یقین کر لیں کہ زیادتی اُن ہی کی کمزوریوں کی وجہ سے ہے۔ اس سے اُن کی اپنی نگاہوں میں اپنی قدر اور عظمت کی عکاسی ہوتی ہے وہ اپنے آپ سے نفرت اور رد کرنا سیکھ لیتے ہیں۔

شیطان ہمیں دھوکہ دہی سے احساسِ کمزوری کا احساس دلاتا ہے حالانکہ وہ خود کمتر ہے وہ ہارا ہوا دُشمن ہے جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے فتحیابی کے طور پر ہمارے پاؤں کے نیچے کیا گیا۔

رد کیے جانے کی روح

ہمیں اپنے زیرِاثر کرنے کے لیے شیطان کا ابتدائی لائحہ عمل ہمیں یہ محسوس کروانہ ہے کہ ہم ادنٰی کمتر رد کیے ہوئے اور نفرت کیے جانے کے لائق ہیں وہ کوشش کرتا ہے کہ وہ اپنے اسی جھوٹے پیغام کو ایک موکل کے طور پر ہماری زندگی کے اندر ایک چھوٹی عمر سے ہی ڈال دیتا ہے ایسا کرنے سے شیطان ہماری زندگی پر بہت بڑا اختیار حاصل کر لیتا ہے دوسرے لفظوں میں شیطان کوشش کرتا ہے کہ وہ رد کیے جانے کی روح ہماری زندگیوں میں ڈال دے۔

رد کیے جانے کی روح کی بنیادی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہمیں یقین دلا دے کہ ہم رد کیے ہوئے کمتر اور محبت کے لائق نہیں ہیں اسی بات کو بائبل قلعوں کے طور پر بیان کرتی ہے۔ **(2 کرنتھیوں 4:10)**

یہ دُشمن کے ہمارے اذہان کے اطراف میں وہ قلعے ہیں جو خُدا کی محبت روکنے کی کوشش کرتے ہیں اور اُس کو جھوٹ کہتے ہیں۔

رد کیے جانے کی روح کو لفظی طور پر دُشمن روح بھی کہہ سکتے ہیں یعنی بدروح یا باغی فرشتہ جو ہمارے ساتھ اُس وقت منسلک ہوتا ہے جب ہم رد کیے جانے والی سوچ یا قلعے کے آگے ہتھیار ڈال دیتے ہیں رد کرنے والی روح ہمیں کٹ پتلی کے طور پر استعمال کر لیتی ہیں اپنی اجارا داری قائم کرتی ہے اور پُرانی تنقید بھری باتیں دُہرائی جاتی ہیں اور آپکے ساتھ پیش آنے والی زیادتیوں کا غبار ایک گرد کے طور پر ہمارے اذہان میں قائم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے اُمید نہیں ہوتی رد کیے جانے والی روح کی وجہ سے ہم ایک گھائل شخص کی طرح چلتے پھرتے ہیں اور ہمارے اندر ایک ناسور کے طور پر بڑھتا رہتا ہے۔ جو کبھی ٹھیک نہیں ہوتا اور ہم اس کی وجہ سے شدید مخالفت اور بے عزتی کے در پہ رہتے ہیں۔

آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ آپ کے اندر رد ہونے کی روح ہے ممکن ہے کہ آپ محسوس کریں کہ آپ ایک روحانی یتیم بچے ہیں یا ہو سکتا ہے کہ آپ ایک اجنبی حیثیت رکھتے ہیں اور آپ تمام لوگوں کے ساتھ تعلقات استوار نہیں کر سکتے۔ شاید آپ باطنی طور پر ، غیر محفوظ اور خوف میں مبتلا رہتے ہوں لیکن ظاہری طور پر آپ ہر وقت غصے اور تلخ مزاجی کے ساتھ زندگی گزاریں۔ ممکن ہے کہ آپ باطنی طور پر اپنی کوئی حیثیت نہ سمجھتے ہوں لیکن ظاہری طور پر آپ نے بہت خاص شخص کے طور پر ماسک پہن رکھا ہو۔ اسی طرح آپ کے لیے دوسرے لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات بنانا بھی بہت مشکل ہوگا۔ اسی طرح ممکن ہے کہ اپنے آپ کو ثابت کرنے کے لیے بیشمار کوشش کی ہوں تاکہ دُنیا جانے کے آپ کی کچھ حیثیت ہے لیکن کبھی بھی آپ کو مستقل تسلی نہ ملی ہو۔

تم اپنے خُداوند خُدا سے محبت رکھو

بائبل کے پُرانے عہدنامہ کے اندر خُدا نے بنی اسرائیل کے ساتھ ایک عہد قائم کیا یہ شریعت کا عہد تھا۔ خُدا نے اسرائیل کو شریعت و احکامات دیئے تاکہ وہ خُدا کی فرمانبرداری کریں۔ یہ عمل پر مبنی خُدا کے ساتھ تعلق تھا بہت ساری وجوہات کی بنا پر یہ منصوبہ کامیاب نہ ہوا خُدا جانتا تھا کہ گُناہ میں گری ہوئی انسانیت اُس کی شریعت پر عمل پیرا نہیں ہو سکے گی۔ خُدا کی شریعت بنی نوعِ انسان کی نجات کی وجہ نہ بن سکی۔ بنی اسرائیل کو دس (10) احکامات اُن کی نجات کے

لیے دیا جاتا گویا ایسے تھا کہ جیسے ڈوبتے ہوئے انسان کو تیرنا سیکھنے کے لیے ایک معلوماتی کاغذ تھما دیا جائے۔

خُدا کی شریعت کے دیئے جانے کی بُنیادی وجہ بنی نوع انسان پر عیاں کرنا تھا۔ اس دُنیا کی تاریخ میں صرف ایک ہی شخص خُدا کے احکامات کی تکمیل کر سکا اور وہ خُداوند یسوع مسیح ہے اُس نے شریعت کی پاسداری کی وہ خود مجسم ہوا تھا اور ایسا کرنا اُس کی فطرت میں تھا۔

خُدا کے احکامات میں سے حکم "**استثنا 5:6**" (تو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے محبت رکھ۔)

بہت سارے مسیحی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ہمیں اس حکم کی تکمیل کرنی ہے لیکن خُداوند یسوع مسیح ہی اپنے باپ سے پورے دل جان اور طاقت سے محبت رکھ سکا۔ خُداوند یسوع مسیح نے ایسا اس لیے کیا کیونکہ نہ اُس کی فطرت میں تھا۔ہم بنی نوع انسان کیلئے اس آیت کا مقصد نجات نہ بنا لیکن اس سے ہم پر عیاں ہوا کے ہمیں خُدا سے محبت رکھنی ہے۔

یہ ایک پاکیزگی اختیار کرنے کے لیے تھا جو ہمیں تحریک دیتا تھا کہ ہم بڑے ایمانداری کے ساتھ اپنے نہ کامل ہونے کا اقرار کرتے ہوئے خُدا سے پورے دل و جان سے محبت کرسکیں۔گُناہ آلودہ انسانی نسل آدم اور حوا کی بغاوت کی وجہ سے خُدا کی محبت سے جُدا ہو گئے اور ہم خُدا سے مکمل طور پر محبت رکھنے کے معاملے میں قابل نہ رہے کیونکہ جب تک آپ کوئی چیز حاصل نہ کریں آپ دوسروں کو بھی نہیں دے سکتے۔ ہم اپنے آپ سے اور دوسروں سے بھی محبت کرنے میں ناکام رہے۔

ہمارے دل سوکھے فوم (sponge) کی مانند ہوگئے۔ ہم روحانی طور پر یتیم کہلائے۔ اسکے ساتھ ساتھ خُدا جانتا تھا کہ محبت کرنے کا حکم دینا بُنیادی طور پر محبت نہیں ہے۔ خُدا جانتا تھا کہ ہم اس حکم کی تکمیل نہیں کر پائیں گے نہ ہی وہ ہم سے اس کی اُمید کرتا تھا۔ وہ خاص طور پر چاہتا تھا کہ ہم اس بات کو جان لیں کہ ہمارا دل خالی اور شکستہ ہے اور ہمیں اُس کی محبت کی ضرورت ہے۔

نیا عہد جس کا آغاز مسیح کے مرنے اور جی اُٹھنے سے ہوتا ہے خُدا نے حکم نہیں دیا کہ ہم اُس سے محبت کریں۔ ہم شریعت کے عہد میں اب نہیں ہیں اب ہم کاموں پر مبنی تعلق خُدا کے ساتھ نہیں رکھتے۔ ہم ایمان سے خُدا کے فضل سے بچائے گئے ہیں۔ (**افسیوں 2:8-9**)

ہمیں اس لیے بچایا گیا اور قبول کیا گیا کیونکہ ہم ایمان لائے کے یسوع مسیح نے ہمارے گُناہوں کے لیے جان دی۔ اُس نے صلیب پر خون بہایا اور ہماری خاطر عوضی کے طور مرا اُسے ایک خالی قبر میں رکھا گیا اور وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اُس کی قُربانی پر ایمان لانے کے سبب سے ہم بچائے گئے۔جب ہم نجات کے لیے یسوع کو پُکارتے ہیں تو خُدا کا پاک روح ہمارے دلوں میں آ جاتا ہے اور ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ کی معافی اور ابدی زندگی انعام کے طور پر ملتی ہے۔ ہم خُدا کے بچے بن جاتے ہیں۔

رومیوں 5:5 میں کچھ یوں مرقوم ہے کہ خُدا کی محبت ہمارے دلوں میں پاک روح نے ڈالی ہے جو ہمیں انعام کے طور پر دیا گیا۔ نئے عہد میں خُدا نے محبت کرنے کا حکم نہیں دیا۔ بلکہ اس کہ برعکس ہم اُس سے محبت کرتے ہیں کیونکہ اُس نے پہلے ہم سے محبت کی۔

بحالی

لوقا 18:4 خُداوند کا روح مجھ پر ہے اسلیے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لیے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کی رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناوں کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

یسوع مسیح نے لوگوں میں اپنی خدمت کا آغاز کرنے سے پہلے اپنا منشوری بیان پڑھنے سے کیا۔ **یسعیاہ 1:61** اُس نے اعلان کیا کہ وہ شکستہ دلوں کی شفاء کے لیے آیا ہے۔ شکستہ دل کون ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں محبت ، شفاء اور بحالی کی ضرورت ہے۔ وہ ہمیں شفاء کیسے دیتا ہے؟

وہ پہلے ہم سے محبت کرتا ہے۔ جب ماں باپ کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا ماں باپ بچے کو اپنے ساتھ محبت رکھنے کے لیے حکم دیتے ہیں؟

نہیں بلکہ ماں باپ پہلے بچے سے پیار کرتے ہیں وہ بچے کو گلے لگاتے اور چومتے ہیں۔وہ بچے کو اُٹھاتے ہیں اور لاڈ پیار کرتے ہیں۔ وہ بچے کو لُوریاں سُناتے ہیں۔ جھولا دیتے ہیں اور اُس کی حفاظت کرتے ہیں اور اُسے کھانا کھلاتے ہیں۔

بہت سالوں کے بعد بچہ ماں باپ سے محبت کرنا سیکھتا ہے کیونکہ پہلے اُس بچے سے محبت کی گئی۔ اس طرح خُدا باپ ہم سے کرتا ہے۔ جب آپ یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں تو روحانی طور پر نوزائدہ بچے ہوتے ہیں آپ خُدا کی روح سے پیدا ہوتے ہیں خُدا آپ کا باپ ہے جو آپ سے محبت کرتا ہے۔ وہ بچے جو محبت کے ماحول میں پرورش پاتے ہیں اُن کی روحانی ترقی کے امکانات کافی ہوتے ہیں وہ بہت پُراعتماد اور شادمان زندگی گزارتے ہیں اور اپنی شناخت بھی قائم کرتے ہیں۔ وہ اپنی کامیابی کے لیے پُراعتماد ہوتے ہیں اور محبت سے بھرپور تعلقات قائم کرتے ہیں۔ وہ اپنی قدر و قیمت کو بھی جانتے ہیں۔ وہ بچے جو نفرت والے ماحول میں پرورش پاتے ہیں وہ اس طرح کے معاملات میں مشکل کا سامنا کرتے ہیں وہ اندر سے یتیم ہوتے ہیں اور اس دُنیا میں اجنبی یا اکیلے زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں خُدا نہیں چاہتا کہ آپ خود کو یتیم محسوس کریں بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ آپ اُس کی محبت کو محسوس کریں وہ چاہتا ہے کہ اُس کی حقیقی محبت کو اپنے دل میں لے سکیں۔

بہت سارے مسیحی آج بھی پُرانے عہد نامہ کی روشنی میں خُدا سے محبت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ اس سے وہ فرمانبرداری کررہے ہیں۔ اب وہ عمل کرنے سے خُدا کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ انتہائی سادگی سے اپنے دل کو کھولیں اور خُدا کو موقع دیں کہ وہ اُن سے محبت کرے وہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ اپنی خوبی کی بدولت یا کسی عمل کی وجہ سے کامیاب ہونے کی کوشش کرتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح وہ خُدا کی محبت کے اہل ہو جائیں گے۔ لیکن خُدا کی محبت تو مُفت حاصل کی جاسکتی ہے بہت سارے مسیح گلی میں آوارہ یتیم بچوں کی طرح ہوتے ہیں جن کو بچایا جائے اور حفاظت کے کیلئے الگ کر دیا جائے اور پھر کسی امیر آدمی کے گھر میں رکھا جائے اور جب وہ اُس امیر شخص کے گھر میں دولت کی فراوانی ، اچھے کھانے اور خوبصورت لباس کو دیکھیں۔ لیکن وہ تو اپنے دلوں میں یقین ہی نہیں کرتے کے یہ سب ان کا ہے امیر آدمی ان کو محبت ، حفاظت اور نئی شناخت کی آفر کرتا ہے لیکن وہ یقین نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ اتنا اچھا سب کچھ کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ اس بات کا بھروسہ نہیں کرتے۔

وہ اپنے چھوٹے یتیم دلوں کو کھولتے نہیں اور اتنا موقع نہیں دیتے کہ اُن سے محبت کریں۔ وہ اسی خوف میں مبتلا رہتے ہیں کہ یہ سب تو غائب ہو جائیگا اور جب وہ کسی چیز کو پکڑنے لگیں گے تو وہ انہیں نہیں ملے گی۔ وہ نئی شناخت لینے سے ڈرتے ہیں وہ اپنے آسمانی باپ کی ادراک سے باہر محبت کو قبول کرنے سے ڈرتے ہیں۔ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟

اس لیے کہ جب کوئی دلی طور پر زخمی ہوتا ہے تو اُس کے دل کے چاروں طرف دیواریں بن جاتی ہیں اور آپ کسی پر بھروسہ کرنے سے ڈرتے ہیں آپ اسی خوف میں رہتے ہیں کہ کہیں آپکو پھر کوئی زخم نہ لگ جائے۔ اگر دوسری بار بھی آپ زخمی ہو جائیں تو وہ پہلی بار سے بہت زیادہ نا اُمید ہو جاتا ہے لیکن ایک اپنائے گے یتیم بچے کی طرح آپ کو اپنے دل کی دیواریں اٹھا دینی چاہیے اور اپنے باپ کو محبت کرنے کا موقع دیں اور ضرور ہے کہ آپ اپنے دل کو کھولیں اور اُس کی ناقابلِ بیان محبت کو قبول کریں۔ آپ کو ذہنی طور پر تیار ہونا چاہیے کہ کوئی آپ سے محبت کرسکے اور گلے لگا سکے۔

میں اکثر مسیحی لوگوں سے پوچھتا ہوں کے کیا آپ خُدا کی محبت کو محسوس کرتے ہیں؟ بہت سارے مسیحی جواب دیں گے نہیں! میرا ایمان تو ہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے کیونکہ بائبل ایسا فرماتی ہے لیکن میں اُس محبت کو محسوس نہیں کرتا۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کو اپنا دل کھولنا چاہیے اور خُدا کو موقع دیں کہ وہ آپ سے محبت کرسکے آپ کیلئے ضروری ہے کہ آپ خود کو یتیم سمجھنے کی شناخت سے کنارہ کشی کریں اور خُدا کی محبت کو قبول کریں۔ خُدا محبت کی آفر کرتا ہے لیکن وہ اپنی محبت کسی پر زبردستی نہیں تھوپتا اگر آپ نے اپنے دل کے چاروں طرف باڑ لگائی ہے تو آپ کو اُسے اُتار پھینکنا چاہیے اور خُدا کو موقع دیں کہ وہ آپ سے محبت کرے اور آپ کو شفاء دے وہ لوگ جو خُدا کی محبت کو قبول کرتے ہیں دُنیا میں انقلاب لانے والے بنتے ہیں یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو خُدا کو حقیقی طور پر جان جاتے ہیں اور اُس کی نمائندگی بھی کرتے ہیں باقی سب لوگ صرف مذہبی بننے کی کوشش کرتے ہیں وہ لوگ جو خُدا کی محبت کو حاصل کرتے ہیں وہ زندگی کے تمام پہلوؤں میں ترقی پاتے ہیں۔ وہ اپنے تیئں محبت کرنا شروع کرتے ہیں اور اپنی قدر اور عزت کو جان جاتے ہیں کیوں؟ اس لیے کے میں اُن چیزوں سے محبت کرنا چاہتا ہوں جس سے خُدا محبت کرتا ہے اور جب خُدا مجھ سے محبت کرتا ہے تو میں بھی اپنے آپ سے محبت کر سکوں گا خود غرضی سے نہیں بلکہ مثبت انداز میں۔ میں ترقی کرونگا کیونکہ جو خُدا سے محبت کرتے ہیں وہ ترقی کریں گے۔

وہ لوگ خُدا کو موقع دیں گے کہ اُن سے محبت کی جائے بدلے میں وہ خُدا سے بھی ہر روز محبت کریں گے وہ خُدا کی عبادت کریں گے اُس کی خدمت کریں گے اور خُدا کے لیے اور بھوک رکھیں گے وہ مذہبی نہیں ہونگے۔ وہ روحانی ترقی پائیں گے اور اک جذبہ رکھتے ہوئے حقیقی مسیحی ہونگے۔

وہ لوگ جو خُدا کو موقع دیتے ہیں کہ اُن سے پیار کیا جائے وہ دوسروں سے بھی حقیقی طور پر محبت رکھتے ہیں۔ موسیٰ کی شریعت کے تحت خُدا نے حکم دیا کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند رکھو۔ **(احبار 18:19)**

لیکن جب تک آپ کے پاس خود کچھ نہ ہو تو آپ دوسروں کو کچھ دے نہیں سکتے صرف وہی لوگ جو اپنے دلوں کو کھولتے ہیں اور خُدا کی محبت کو قبول کر لیتے ہیں وہی اپنے بیوی ، بچوں اور پڑوسیوں سے حقیقی طور پر محبت کرتے ہیں ہم اپنے اندر خُدا کی محبت کو ہونے کی وجہ سے دوسروں سے محبت کرتے ہیں۔

جب آپ مسیح کو اپنے دلوں میں قبول کرلیتے ہیں جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو پھر ہم دوبارہ محبت کے منبع سے جُڑ جاتے ہیں کیونکہ خُدا محبت ہے جب ہم اپنے دل خُدا کے سامنے لاتے ہیں تو ہمارا دل ایک خشک فوم (Sponge) کے ٹکڑے کی مانند ہوتا ہے اور ہم اُس سے منت کرتے ہیں کہ اپنی محبت ہمارے دلوں میں اُنڈیل دے۔ **(رومیوں 5:5)**

تو پھر وہ ہمارے دلوں کو اپنی الٰہی اور بے غرض محبت سے بھر دیتا ہے ہم بدل جاتے ہیں ہم شفاء پا جاتے ہیں۔ ہم حقیقی طور پر خُدا سے محبت اپنی زندگی سے اور دوسروں سے بھی محبت کرنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔ خُداوند یسوع مسیح نے تو یہاں تک کہا کے اپنے دُشمنوں سے بھی محبت رکھو۔ **(متی 44:5)**

یہ اُسی وقت ممکن ہوتا ہے جب ہم اپنے دلوں کو اُس کے لیے کھولتے ہیں۔ جو آپ کے پاس نہیں ہے وہ آپ دوسروں کو دے نہیں سکتے اسی لیے پہلے آپ خُدا کی محبت کو قبول کریں پھر دوسروں کو بھی محبت دے سکیں گے۔ خُدا نے ہمیشگی محبت کی ہے اُس نے اپنی محبت ہم پر قائم کی ہے۔ **(استثنا 7:7)**

اُس نے آپ پر اپنی محبت کرنے کے لیے نشان لگا دیا اور کہتا ہے! "میں نے فیصلہ کر لیا کہ میں آپ سے محبت کرونگا۔"

وہ لوگ جو خُدا کی محبت کو قبول کرتے ہیں وہ دوسروں سے بھی محبت رکھنے میں پہل کرتے ہیں۔ وہ خُدا کی مانند ہو جاتے ہیں۔ **(افسیوں 1:5)**

وہ محبت میں ہی چلتے پھرتے ہیں جیسے مسیح نے ہم سے محبت کی اور اپنا آپ دے دیا۔ خُداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کو آسمان کی بادشاہی کی منادی کے لیے بھیجا اور بیماروں کی شفاء کیلئے بھی اور کہا تمھیں مفت ملا ہے اور مفت بانٹوں۔ **(متی 8:10)**

خُدا کی بادشاہی میں ہمیں یہ سیکھنا ہے کہ جو مفت ملا ہے وہ مفت بانٹو وہ آپ دے ہی نہیں سکتے جو آپ کے پاس ہے ہی نہیں محبت دینے کے لیے پہلے محبت کو حاصل کرنا ضروری ہے خُدا کے خاندان میں سب کچھ ایمان اور فضل کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے۔ **(افسیوں 8:2)**

ہمیں خُدا کی محبت میں سے پینا سیکھنا ہوگا اس کیلئے ہمیں بڑے دلوں کی ضرورت ہے جو اُس کی محبت کو لینے کیلئے کافی ہو اور وہ محبت دوسروں کو بھی دے سکیں ہمیں باطنی طور پر بڑا دل رکھنے کی ضرورت ہے جو ظاہری عضو سے بھی بڑا ہو ہمیں خُدا کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے تاکہ اُس کی محبت میں سے پئیں اور اُس کا دل جو ہمارے لیے ہے اُسے اور جانیں۔ شاید یہ ہمارے لیے انتہائی اکتاہٹ کا باعث ہو جب ہم اپنے عمل پر مبنی کوشش کرنے کی جستجو کریں لیکن خُدا کی حضوری میں بیٹھنا اور اُس کی شفاء دینے والی محبت کو اپنے اندر جذب کرنا وقت کا بہترین استعمال ہے۔ ایسا کرنے سے ہم اپنے مقصد اور ڈیزائن کی تکمیل کرنا شروع کرتے ہیں۔

اس سے پہلے کے خُداوند یسوع صلیب پر جاتا اُس کے شاگردوں میں سے کچھ نے اُس کی محبت کیلئے فوری ردِّعمل دیا۔ یہواہ نے اُس کی محبت کو قبول نہ کیا اس کی جو بھی وجہ ہو لیکن وہ پکڑوانے والا بنا اور اُس کی زندگی کا خطرناک انجام بھی ہوا ایک چیز جو اُسے چاہیے تھی وہ حاصل نہ کر پایا۔

پطرس نے اپنے تیئں قسم کھائی تھی کہ وہ مسیح کا انکار نہیں کریگا لیکن اُس نے کیا۔ جب اُس نے محسوس کیا کے اُس نے کیا کیا ہے تو پھر اپنے کمزور ہونے کی حقیقت کو جاننے کے بعد زار زار رویا زندہ ہونے کے بعد خُداوند یسوع مسیح پطرس پر ظاہر ہوا اور بڑی محبت سے اُس کو بحال کیا۔ لیکن ایک اور بھی شاگرد تھا جس کا نام یوحنا تھا جس نے مسیح کی محبت کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا اور یوحنا نے اپنی شناخت کچھ یوں کروائی "وہ شاگرد جس سے یسوع محبت رکھتا ہے۔" **(یوحنا 23:13 ، یوحنا 2:20 ، یوحنا 7:21 ، یوحنا 20:21)**

کیا یسوع اپنے تمام شاگردوں سے محبت نہیں رکھتا تھا بیشک وہ رکھتا تھا لیکن یہوداہ نے اُسے نہ قبول کرنے کا فیصلہ کیا پطرس نے اپنی طاقت اور خوبی سے محبت حاصل کرنے کی کوشش کی اور ناکام ہوا لیکن صرف یوحنا ہی تھا جس نے بڑی آزادی کے ساتھ اُس کی محبت کو حاصل کیا اور اپنی شناخت بنائی کے یسوع اُس سے محبت رکھتا ہے۔ آخری فتح کے وقت اس سے پہلے کہ یسوع مسیح صلیب پر جاتا یوحنا درحقیقت ("یسوع کے اوپر جھکا ہوا تھا")۔ وہ مسیح کی محبت کیلئے جھک گیا تھا وہ آزادی کے ساتھ یسوع کی محبت کو قبول کر رہا تھا یوحنا ہی وہ واحد شاگرد تھا جو اُس کی صلیب کے وقت موجود تھا اور کفارہ اور مسیح کے جی اُٹھنے کے درمیان وفادار رہا۔ بعد میں یوحنا کو "محبت کا رسول کہا گیا" یوحنا ہی وہ شاگرد تھا جس نے لکھا کے "خُدا محبت ہے۔"

اب اُس کی محبت کو قبول کریں۔

ہم اُس سے محبت رکھتے ہیں کیونکہ اُس نے پہلے ہم سے محبت رکھی۔ **(1 یوحنا 19:4)**

اگر آپ نے یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کیا اور آپ کو اس بات کا یقین نہیں ہے کہ آپ نے اس سے پہلے اُسے اپنا نجات دہندہ مانا ہے تو پھر اس وقت یہ دُعا میرے پیچھے کہیں۔

"یسوع میرا ایمان ہے کہ تو خُدا کا بیٹا ہے تو نے صلیب پر میرے گناہوں کے لیے جان دی۔ تو مُردوں میں سے جی اُٹھا یسوع میرا تجھ پر ایمان ہے میں تجھے اپنے دل میں آنے کی دعوت دیتا ہوں ابھی اور ہمیشہ کیلئے میرا خُداوند بن جا۔" **"آمین"**

اگر آپ نے یہ دُعا مانگی ہے تو اب آپ نجات پا چکے ہیں آپ خُدا کے بیٹے یا بیٹی بن چکے ہیں آپ کی معافی ہوگئی آپ کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔

اگر آپ کو کبھی رد کیا گیا ہو یا باتوں سے یا کاموں سے گھائل کیا گیا ہو تو آج کے دن ایسا دل خُدا کی محبت کیلئے کھولیں۔ آج کے دن اپنے دل کی دیواروں کی باڑ کو پھینک دیں یا اُتار دیں خُدا پر بھروسہ کرنا سیکھیں خُدا کو موقع دیں کہ وہ آپ سے محبت کر سکے اسی طرح دُعا کریں درحقیقت جب تک آپ محسوس کرے کہ خُدا سے آپ محبت کر رہا ہے اور آپ کو شفاء دے رہا ہے تو آپ مندرجہ ذیل دُعا ضرور کریں۔

"اے خُدا میں اپنا دل تیرے پاس لاتا ہوں میں ایک شکستہ دل ہوں میرا دل ایک سوکھے ہوئے فوم (Sponge) کی مانند ہے اور میں نے اپنے دل کے چاروں طرف باڑ لگا رکھی ہے۔ میری زندگی میں رد کیے جانے کا خوف بھی ہے میرے اندر رد کیے جانے کی روح سرائیت کرگئی ہے میں آزاد ہونا چاہتا ہوں۔ میں شفاء پانا چاہتا ہوں میں اپنے مقصد اور منزل کی تکمیل چاہتا ہوں میں بڑی محبت کو متقبل کرنا چاہتا ہوں اور اُسے دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں اب میں اپنا دل تیرے لیے کھولتا ہوں اور اپنے دل کی باڑ کو اُتار پھینکتا ہوں اور جیسے تو نے مجھے معاف کیا ہے میں بھی دوسروں کو معاف کرتا ہوں اے خُداوند آ اور اپنی محبت کو میرے دل میں اُنڈیل دے میں اپنا یتیم دل تجھے دیتا ہوں اور منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنا بیٹا / بیٹی بنالے۔" **(لوقا 22:3 ، یوحنا 23:17 ، 1 یوحنا 1:3)**

میں تیرا پیارا بیٹا / بیٹی ہونے کی نئی شناخت کو **قبول** کرتا / کرتی ہوں۔ **یسوع** کے نام میں رد کیے جانے کی روح کو اپنی زندگی سے نکل جانے کا حکم دیتا / دیتی ہوں میری زندگی سے نکل جا اور میری پُرانی شناخت سے اور میری پُرانی قدر و قیمت سے نکل جا یوحنا رسول کی طرح میں بھی اپنے **آپ** کو ایسا شاگرد کہتا ہوں جس سے تو محبت رکھتا ہے اور میں اپنے ارد گرد کے لوگوں سے بھی محبت رکھوں مجھے شفاء بخش اور میرے دل کو بڑھا۔ تاکہ میں تیری محبت کو **قبول** کر سکوں اور دوسروں کے ساتھ بھی بانٹ سکوں۔ اے خدا باپ میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے پہلے مجھ سے محبت کی۔ "**آمین**"